

سوال نمبر: 1 جزء الف

اسم، فعل اور حرف کی وہ تسمیہ شرح جامی کی روشنی میں
تحریر کریں

اسم: سمو (بکسر سین و سکون المیم) سماخوز ہے جس کے معنی لغت
کہ ہیں، چونکہ اسم کو فعل اور حرف پر بلندی و لڑائی حاصل ہے
ایک اسم سے کلام مرکب ہوتا ہے اس لیے اسم کو اسم کہتے ہیں،

فعل: فعل کو فعل اس لیے کہتے ہیں کہ فعل کا لغوی معنی حرکت ہے یعنی
فعل کا مصدری معنی ہونا یا کرنا ہے چونکہ یہ حرکت فعل اصطلاحی
کا جزو ہے لہذا جزو کا نام مجازاً فعل کو دے دیا گیا اسی کو تسمیہ لکل
باسم الجزو کہتے ہیں

حرف: حرف کو حرف اس لیے کہتے ہیں کہ حرف کا معنی لغت میں طرف ہے
اور عربی محاورہ بھی ہے۔ فلان فی حرف الوادى: فلاں شخص جنگل
کے کنارے میں ہے۔ بیان بھی حرف بمعنی کنارہ ہے اور حرف اصطلاحی
بھی طرف کلام میں ہوتا ہے۔

اب) کلمہ کو کلام پر مقدم کیوں کیا جاتا ہے؟ طلائع کلام میں
افادہ زیادہ ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ مفہوم کلمہ مفہوم کلام کا جزو ہے تو جزو
طبعاً کل پر مقدم ہوتا ہے لہذا ذکر میں بھی جزو کو کل پر مقدم کیا تاکہ
وضع طبع کے مطابق ہو جائے

سوال نمبر: 2 جزء الف

الكلمة لفظاً میں الف لام اور ثا کو نسی ہے؟ نیز ان کے درمیان

مردم منافات شرح جامی کی روشنی میں بیان کریں

اب: الکلمۃ میں الف لام جنس اور ثاء وحدت کی ہے

مردم منافات شرح جامی کی روشنی میں

مطلق وحدت اور جنس میں منافات نہیں کیونکہ وحدت کی چار

قسمیں ہیں: (۱) وحدت جنسی (۲) وحدت نوعی

(۳) وحدت منفی (۴) وحدت شخصی . منافات جنس اور

وحدت شخصی میں ہے نہ کہ دوسری وحدتوں اور جنس میں . اور

ثاء یہاں وحدت شخصی کے واسطے سے نہیں کہ منافات لازم آئے

اور وحدت کی دیگر اقسام ثلاثہ اور جنس میں منافات نہ ہونے

کی دلیل یہ ہے کہ محاورہ عرب ہے: بذا الجنس واحد و ذانک

الواحد جنس . یعنی محاورے میں وحدت کا جنس پر اور جنس کا

وحدت پر ہل کیا گیا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ ان میں

منافات نہیں

(ب) مصنف نے کلمہ کی تعریف میں لفظ کیا لفظ کیوں نہیں کیا؟

حالانکہ مبتدا اور خبر میں مطابقت لازم ہے ۔

صاحب کافہ نے وحدت کا فقہ نہیں کیا اس لیے لفظ کو بغیر ثاء کے

لکھا ہے اور صاحب مفصل نے وحدت کا فقہ کیا ہے وحدت کا قصر نہ

کرنے سے مراد یہ ہے کہ ابن حاجب کے نزدیک کلمہ و لفظ ^{لفظ} جو

ایک معنی پر دلالت کرے لہذا عبد اللہ دالت علمیت میں ابن حاجب

کے نزدیک کلمہ ہے اور وحدت کا فقہ کرنے سے مراد یہ ہے کہ صاحب

مفصل کے نزدیک کلمہ و لفظ ایک لفظ ہے جو ایک معنی پر دلالت کرے

لہذا عبد اللہ دالت علمیت میں صاحب مفصل کے نزدیک کلمہ نہیں

کیونکہ و لفظ ایک لفظ نہیں بلکہ مرکب اضافی ہے۔

سوال نمبر 3: (وضع) الوضع تحفیف شئی و بشی و بحیث متی اطلاق
او احسن الشی و الاول فہم منہ الشی الثانی قبل یخرج عنہ
وضع الحرف حیث لا یفہم منہ معنای متی اطلاق بل اذا اطلاق
مع فہم مہیمہ۔

(الف) مذکور عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔

تشکیل: (وضع) الوضع تحفیف شئی و بشی و بحیث متی اطلاق
اذا احسن الشی و الاول فہم منہ الشی و الثانی قبل یخرج عنہ
وضع الحرف حیث لا یفہم منہ معنای متی اطلاق بل اذا اطلاق
مع فہم مہیمہ۔

ترجمہ: (وضع) وضع ایک شئی و کودہ سہی شئی و
کے ساتھ اس طرح خاص کرنا کہ جب شئی و اول کا اطلاق یا اساس
کیا جائے تو اس سے شئی و ثانی سمجھی جائے کیا گیا ہے کہ وضع کی
اس تعریف سے حرف کی وضع خارج ہو جاتی ہے کیونکہ جب حرف
کا اطلاق کیا جاتا ہے تو اس سے شئی و ثانی یعنی اس کا معنی سمجھ
نہیں آتا بلکہ حرف کا معنی اس وقت سمجھ آتا ہے جبکہ فہم مہیمہ
کے ساتھ ہو (کسی کے ساتھ ملا یا گیا ہو)۔

(ب) اس عبارت میں مذکور اعتراض کے جوابات لکھیں نیز
یہ بتائیں کہ کلمہ اور کلام کا مشتق منہ کون ہے؟

جواب: اعتراض: اعتراض کی تشریح یہ ہے کہ وضع کی تعریف جامع نہیں
کیونکہ اس سے وضع حرف نکل گئی کہ حرف کا اطلاق کرنے سے اس کے
معنی سمجھ نہیں آتے جب تک اس کے ساتھ کسی اور حرف کو نہ ملا یا جائے
جواب: جواب کی وضاحت یہ ہے کہ وضع کی تعریف میں اطلاق
سہ مراد اطلاق صحیح ہے اور حرف کا اطلاق دوسرے کلمہ کو ملائے بغیر
صحیح نہیں ہوتا پس حرف کی وضع مذکورہ تعریف میں داخل ہوئی
کیونکہ جب اطلاق صحیح کیا جائے تو اس سے شئی و ثانی سمجھ میں آتی ہے۔

نیز کلمہ اور کلام کا مشتق منہ کلمہ ہے لام کے سکون کے ساتھ

سوال نمبر 4 ومن خواصه دخول اللام والجروا التثوين و
الافافه والاسناد اليه

الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ لام تعریف کا
داخل ہونا اسم کا خاصہ کیوں ہے؟ نیز وضاحت کریں کہ
یہ خاصہ کون سا ہے؟

ترجمہ: اور اسم کے خواص میں سے لام کا داخل ہونا ہے اور
جروا اور تثوین ہے اور اضافت ہے اور منفذ الیہ ہے۔

لام تعریف کا داخل ہونا اسم کا خاصہ کیوں

حرف تعریف کا دخول اسم کے ساتھ اس لیے خاص کیا گیا ہے کہ
حرف تعریف اس معنی مستقل بالمفہوم کی تعیین کیلئے ہے جس
پر لفظ مطابقت دلاتا کرتا ہے اور حرف معنی مستقل پر دلالت
نہیں کرتا اور فعل اس پر تضاد دلاتا کرتا ہے نہ کہ مطابقت۔
یہ خاصہ کون سا ہے: لام تعریف اسم کا خاصہ غیر شامل ہے

ب) اضافت کو اسم کا خاصہ کیوں قرار دیا؟ وجہ تحریر کریں
نیز بتائیں اضافت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اضافت کو اسم کی ساتھ خاص ہونے کی وجہ اضافت کے
لوازم یعنی تعریف، تخصیص اور تخفیف کا اسم کے ساتھ خاص ہونا ہے۔
اضافت سے کیا مراد ہے؟

اضافت سے مراد کسی شے کا حرف جر کی تقدیر کے ساتھ مضاف
ہونا ہے کہ اس کو اس کے لفظاً ذکر کر کے۔

سوال نمبر 5 والنون زائد من قبلها الف ووزن الفعل وهذا القول تقریب

الف) مذکورہ عبارت کی ترکیب کریں نیز بتائیں کہ "هذا القول"
کا کیا معنی ہے؟